145518 ـ شادی کے بعد انکشاف ہوا کہ بیوی تو شادی شدہ تھی اور اسے دخول سے قبل اور خلوت کے بعد طلاق ہو چکی تھی

سوال

شادی کے بعد انکشاف ہوا کہ میری بیوی کی تو میرے ساتھ شادی سے پہلے بھی شادی ہوئی اور طلاق دے دی گئی اور دخول اور رخصتی نہیں ہوئی، لیکن اس سے کئی بار خلوت ضرور ہوئی، میرے اور بیوی کے مابین شادی کے تین ہفتوں بعد مشکلات شروع ہو گئیں، اور اس کی انتہاء طلاق کے مطالبہ کی صورت میں ختم ہوئی، میرا سوال یہ ہے کہ کیا وہ مجھے سب کچھ واپس کریں گے جو میں اد کر چکا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

فقہاء کرام کی ایک جماعت کا بیان ہے کہ جب عورت کو خلوت کے بعد اور دخول سے قبل طلاق دے دی جائے تو وہ باکرہ ہی رہتی ہے، اور اسی طرح شادی کریگی جس طرح باکرہ اور کنواری عورتیں کرتی ہیں.

درر الاحکام میں درج ہے:

" جسے صحیح خلوت کے بعد طلاق ہوئی ہو اور اس کی بکارت زائل نہ ہوئی ہو، یا پھر دخول سے قبل طلاق ہو جائے تو وہ کنواری لڑکیوں کی طرح ہی شادی کریگی، چاہے اس پر عدت واجب ہوتی ہے، کیونکہ وہ حقیقت میں باکرہ ہے اور اس میں حیاء موجود ہے " انتہی

دیکھیں: درر الاحکام (1 / 336).

اور الفتاوی الھندیۃ میں درج ہے:

" ہمارے اصحاب (حنفی مذہب پر) نے صحیح خلوت کو بعض احکام میں وطئ کے قائم مقام کیا ہے....

اور بکارت زائل ہونے میں خلوت وطئ کے قائم مقام نہیں ہوتی حتی کہ کنواری عورت کے ساتھ خلوت کرے اور پھر

اسے طلاق دے دے تو اس کی شادی کنواریوں کی طرح ہی کریگی " انتہی

دیکھیں: الفتاوی الهندية (1 / 306).

اور کتاب " بلغة السالك للصاوي (4 / 354) اور الانصاف (8 / 284) میں بھی اسی طرح کلام درج ہے.

اور اگر آپ کے مابین جھگڑے کا سبب یہ ہے کہ آپ کے خیال میں انہوں نے اس نکاح میں آپ کو دھوکہ دیا ہے، تو آپ شرعی عدالت سے رجوع کریں تا کہ وہ آپ کے مقدمہ کو دیکھ کر فیصلہ کرے.

دوم:

جب بیوی خاوند کی کسی کوتاہی اور ایسے سبب کے بغیر ہی طلاق کا مطالبہ کرے جو طلاق طلب کرنے کا باعث نہ بن سکتا ہو، تو خاوند کو یہ مطالبہ رد کرنے کا حق حاصل ہے، اور وہ بیوی سے خلع کر سکتا ہے کہ وہ مہر واپس کرے.

مزید آپ سوال نمبر (26247) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .